21717 ـ مقتدی کے لیے امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ کے علاوہ اور قرآت کرنی جائز نہیں

سوال

کیا جب امام قرآت لمبی کرے تو مقتدی کے لیے امام کے ساتھ قرآن پڑھنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

ھری نمازوں میں مقتدی کے لیے سورۃ الفاتحہ سے زیادہ قرآت کرنی جائز نہیں، بلکہ مقتدی سورۃ الفاتحہ کے بعد خاموشی سے امام کی قرآت سنے(یعنی سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد) کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" لگتا ہے تم اپنے امام کے پیچھے قرآت کرتے ہو ؟

ہم نے عرض کیا: جی ہاں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم سورۃ الفاتحہ کے علاوہ نہ پڑھا کرو، کیونکہ جو سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں ہوتی "

اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے خاموشی سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب امام قرآت کرے تو تم خاموش رہو "

مندرجہ بالا حدیث اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان:

" جو فاتحۃ الکتاب نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں "

متفق علی صتحہ.

کے عموم کی بنا پر سورۃ الفاتحہ مستثنی ہو گی.

واللہ اعلم .